نامۂ اعمال کیا ہے؟

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-15

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

نامۂ اعمال کیا ہے؟

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا

اور کتاب رکھی جائے گی، پس آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس سے ڈرنے والے ہوں گے جو اس میں ہوگا اور کہیں گے ہائے ہماری بربادی ! اس کتاب کو کیا ہے، نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑتی ہے اور نہ بڑی مگر اس نے اسے ضبط کر رکھا ہے، اور انھوں نے جو کچھ کیا اسے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا (الکہف:49)

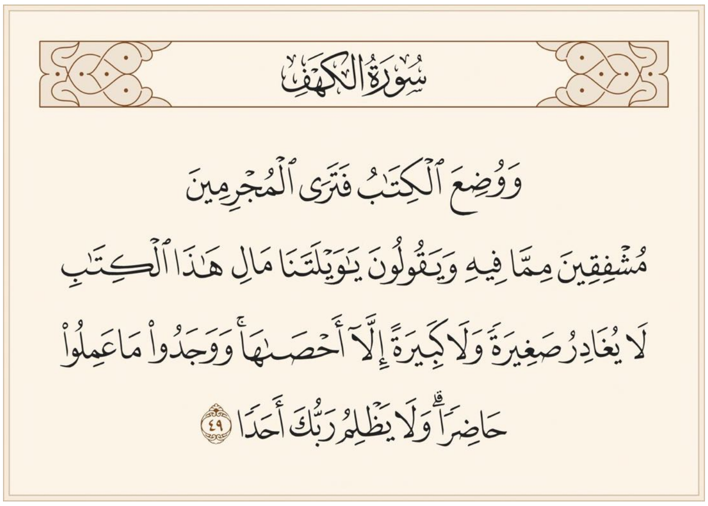
سُورَةُ الكَهۡفِ

وَوُضِعَ ٱلۡكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ
مُشۡفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلۡكِتَٰبِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحۡصَىٰهَاۚ وَوَجَدُواْ مَا عَمِلُواْ
حَاضِرٗاۗ وَلَا يَظۡلِمُ رَبُّكَ أَحَدٗا ٤٩

وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ
اور رکھ دی جائے گی	کتاب

فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ
پس آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا	فِيْهِ
اس سے جو	اس میں (ہوگا)

وَيَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے اس کتاب کو

لَا يُغَادِرُ
نہیں چھوڑا

صَغِيْرَةً	وَّلَا	كَبِيْرَةً
کسی چھوٹی (چیز) کو	اور نہ	بڑی (چیز) کو

اِلَّآ	اَحْصٰىهَا
مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے

وَوَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا
اور وہ پالیں گے	جو	انہوں نے عمل کیے	حاضر

وَلَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ع (49)
اور نہ	ظلم کرے گا	رب آپ کا	کسی ایک پر

اس دنیا میں انسان مختلف قسم کے کام کرتا ہے کچھ اپنی بنیادی ضروریات پوری کرتا ہے کچھ زندگی کے مقاصد کو پورا کرتا ہے کچھ چھوٹے کام ہوتے ہیں کچھ بڑے کام ہوتے ہیں روز مرہ کی زندگی میں انسان کھاتا پیتا ہے گھر بناتا ہے شادی کرتا ہے مال کمانے کے مختلف طریقے اختیار کرتا ہے اسی طرح دین کے معاملے میں جو چاہتا ہے اختیار کرتا ہے جو چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے یا رد کر دیتا ہے پھر اپنی سوچ کے معاملے میں اپنے خیالات کے بارے میں جو چاہتا ہے سوچتا ہے جو چاہتا ہے بولتا ہے اور یہ بھول جاتا ہے کہ جو کچھ وہ اس دنیا میں کر رہا ہے اس کا ریکارڈ بھی تیار ہو رہا ہے وہ سب کچھ لکھا بھی جا رہا ہے یاد رہے کہ جو کچھ انسان کو یہاں ملا ہے وہ امتحان کے لئے ہے وقتی طور پر ہے اور ان سب نعمتوں کا جو دنیا میں اسے ملیں ہیں ان کا ایک دن احسان ہو گا اس سے پوچھ گچھ ہو گی کہ ان کو کس کام میں استعمال کیا اس وقت انسان کو شدت سے احساس ہو گا کہ

يا ليتني قدمت لحياتي

اے کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا کیونکہ زندگی تو اب شروع ہوئی ہے ، اس دنیا کی زندگی میں جو کچھ دنیا کی ترقی کے لئے کیا ہو گا وہ پیچھے چھوڑ دیا نامہ اعمال میں وہ سب کچھ درج ہو گا اس کے سامنے ہوگا انسان بے قرار ہو کر پکار اٹھے گا یہ کیسی کتاب ہے جس نے نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑی نہ کوئی بڑی مگر اسے شمار کر رکھا ہے ، یہ کیسی کتاب ہے؟ یہ کتابِ زندگی ہے جسے نامہ اعمال کہا جاتا ہے

نامۂ اعمال کیا ہے؟

وَوُضِعَ الْكِتَابُ

یعنی فرشتوں نے بندوں کا جونامہِ اعمال لکھا ہوگا وہ نامۂ اعمال بندوں کے ہاتھوں پررکھ دیا جائے گا تو ان میں سے کچھ لوگ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں لیں گےاور ان میں سے کچھ اسے اپنے بائیں ہاتھ میں لیں گے۔

[الدر السنية]

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

یعنی پس آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ انہوں نے دنیا میں جو برائیاں کیں وہ ان کو اپنے نامۂ اعمال میں لکھاہوا دیکھ کر خوف زدہ ہوں گے ۔

انہیں اللہ کے عذاب کا بہت زیادہ ڈر ہوگااور اللہ کی مخلوق کے درمیان پردہ چاک ہونے کا بھی بہت زیادہ خوف ہوگا۔

[الدر السنية]

وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا

اے ہماری ہلاکت، اور" الویل" اور "الویلۃ" کا مطلب
ہلاکت ہے،
اور ہر وہ شخص جو ہلاکت میں پڑ جاتا ہے تو وہ ہلاکت کو ہی
پکارتا ہے اور اس پکارنے کا مطلب ہے کہ مخاطبین کو تنبیہ کی
جا رہی ہے۔ [تفسیر البغوی]

مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

یعنی مجرم جب اپنے نامۂ اعمال سے آگاہ ہوں گے اور جب وہ اپنی
برائیوں کو لکھا ہوا دیکھیں گے تو کہیں گے ہائے ہماری حسرت اور ہائے
ہماری تباہی اس نامۂ اعمال کو کیا ہے کہ اس نے ہمارے نہ ہی کسی
چھوٹے گناہ کو چھوڑا ہے نہ کسی بڑے گناہ کو بلکہ اس میں سب کچھ
محفوظ اور شمار کیا گیا ہے۔ [الدرر السنیۃ]

صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے مراد

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ صغیرہ سے مراد چھوٹے گناہ میں ملوث ہونا، چھونا اور بوس و کنار کرنا ہے اور کبیرہ سے مراد زنا ہے۔ [تفسیر البغوی

کبیرہ سے پہلے صغیرہ گناہوں کا ذکر

فضیل بن عیاض کہتے ہیں کہ جب وہ یہ آیت پڑھتے تو کہتے ہائے افسوس ! لوگ اللہ تعالی کی بارگاہ میں کبیرہ گناہوں سے پہلے صغیرہ گناہوں کے بارے میں چیختے ہوئے شکایت کریں گے۔ [تفسیر القرطبی]

أحصاها

"أحصاها" کا معنی ہے کہ اس نے شمار کررکھا ہوگا اور احاطہ کررکھا ہوگا، اور اس کی وسعت کی وجہ سے اس شمار کرنے کو فرشتوں کی بجائے کتاب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ [تفسیر القرطبی]

قیامت کے دن لوگوں کا ظلم کی بجائے احصاء کی شکایت کرنا

قتادہ کہتے ہیں کہ لوگوں کو نامۂ اعمال سے یہ شکایت ہوگی کہ اس نے ہر چیز کو ریکارڈ کردیا ہے کوئی یہ شکایت نہیں کرے گا کہ اس پر ظلم ہوا ہے ۔

پس تم چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کیونکہ جب یہ کرنے والے کے خلاف جمع ہوجائیں گے تو اس کو تباہ کردیں گے۔

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا

اللہ کسی پر ظلم نہیں کرے گا

عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ قیامت کے دن بندوں کو اکٹھا کرے گا، یا یہ فرمایا کہ لوگوں کو برہنہ جسم، بے ختنہ، بہما (بے زر و پر) جمع فرمائے گا،

وہ کہتے ہیں، ہم نے کہا بہما کے کیا معنی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کے پاس کچھ نہ ہو گا۔

پھر اللہ انہیں ایسی آواز میں پکارے گا کہ اس کو دور والا اسی طرح سنے گا جس طرح کہ قریب والا اسے سنے گا۔ میں دیان (زبردست اور خیر و شر کا بدلہ لینے والا) ہوں، میں بادشاہ ہوں، کسی جہنم والے کو حق نہیں کہ وہ جہنم میں داخل ہو اور اس کا کسی جنتی کے پاس حق ہو یہاں تک کہ اسے اس سے بدلہ دلوا دوں۔

اور کسی جنتی کو جنت میں داخل ہونے کا حق نہیں اور یہ کہ اس کا کسی جہنمی کے پاس حق ہو یہاں تک کہ میں اسے اس کا بدلہ دلوا دوں اگرچہ وہ طمانچہ ہی ہو،

وہ کہتے ہیں، ہم نے کہا: یہ کس طرح ہو گا جبکہ ہم برہنہ جسم، بے ختنہ اور بے زر و پر آئیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نیکیوں اور برائیوں کا معاملہ و تبادلہ ہو گا۔

[صحیح الترغیب والترهیب:3608]

نامۂ اعمال کیا ہے؟

فرشتوں کے ذریعے بنی آدم کے تمام اعمال لکھے جانا

بنی آدم کے خیر اور شر والے سب اعمال لکھنے پر
فرشتے مقرر کیے گئے ہیں [تفسیر ابن العثیمین]

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ
(ق:16-18)

اور بلا شبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو کچھ اس کے دل میں وسوسہ گزرتا ہے، ہم اسے بھی جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جاں سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔جب (اس کے ہر قول و فعل کو) دو لینے والے لیتے ہیں، جو دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہیں۔وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک تیار نگران ہوتا ہے۔

زبان سے نکلنے والا ہر جملہ لکھا جانا

وہ کوئی بھی بات نہیں بولتا مگر اس کے پاس ایک تیار نگران ہوتا ہے۔

وہ ہر وہ کلام لکھ لیتا ہے جو خیر یا شر پر مبنی ہو، یہاں تک کہ فرشتہ اس کی یہ بات بھی لکھ لیتا ہے کہ میں نے کھایا، میں نے پیا، میں گیا، میں آیا، میں نے دیکھا،

یہاں تک کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے پھر اس کے قول اور عمل پیش کیے جاتے ہیں تو جس قول یا فعل میں بھلائی یا شر ہوتا ہے اس کو باقی رہنے دیا جاتا ہے اور باقی کی تمام چیزیں ختم کردی جاتی ہیں اور اللہ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے

يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (الرعد:39) اللہ مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔[طریق الاسلام]

نیکیوں اور برائیوں کے حساب کے لیے انسان کے دائیں اور بائیں جانب دو معزز فرشتے

معمر کہتے ہیں کہ حسن بصری نے تلاوت کی: عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ (ق:17) جو دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہیں۔

اے ابن آدم میں نے تمہارے لیے تمہارے صحیفے کو کھول دیا ہے اور تمہارے ساتھ دو معزز فرشتے مقرر کیے گئے ہیں ان میں سے ایک تمہارے دائیں طرف ہے اور ایک تمہارے بائیں طرف،

تو جو تمہارے دائیں طرف ہے وہ تمہاری نیکیوں کو ریکارڈ کرتا ہے اور جو تمہارے بائیں طرف ہے وہ تمہاری برائیوں کو ریکارڈ کرتا ہے،

پس جو چاہو عمل کو، تھوڑا یا زیادہ ،یہاں تک کہ جب تم مرجاؤ گے تو تمہارے نامہ اعمال کو لپیٹ دیا جائے گا پھر وہ تمہاری گردن میں تمہارے ساتھ تمہاری قبر میں ڈال دیا جائے گا۔

یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالا جائے گا جسے تم کھلا ہوا پاؤ گے۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (الاِسراء:14) اپنی کتاب پڑھ، آج تو خود اپنے آپ پر بطور محاسب کافی ہے۔

اللہ کی قسم ! اس ہستی نے تمہارے ساتھ انصاف ہی کیا ہے کہ اس نے خود ہی تمہیں تمہارا محاسب بنا دیا ہے۔

لکھنے والے فرشتوں کی صفات

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ () كِرَامًا كَاتِبِينَ () يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (الانفطار:10-12)

حالانکہ بلاشبہ تم پر یقینا نگہبان (مقرر) ہیں۔جو بہت عزت والے ہیں، لکھنے والے ہیں۔وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

اللہ تعالی سے پوچھ کر لکھنے والے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:فرشتے عرض کرتے ہیں :اے رب !تیرا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ اللہ باوجود اس کے کہ اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے(فرشتے سے) فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو اگر یہ گناہ کر بیٹھے تو صرف اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لئے نیکی لکھ دینا کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے [صحیح مسلم:352]

بائیں فرشتے کی ذمہ داری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک بائیں طرف والا فرشتہ چھ گھڑیاں مسلمان گناہ گار بندے سے اپنا قلم اٹھائے رکھتا ہے (جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے) پھر اگر وہ شرمندہ ہو اور اللہ سے اس گناہ سے استغفار کرے تو وہ قلم رکھ دیتا ہے (لکھتا نہیں) ورنہ ایک گناہ لکھ لیتا ہے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:1209]

تین لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: تین) لوگوں (سے قلم اٹھا لیا گیا ہے (1)۔ سوتے شخص سے حتی کہ وہ جاگ پڑے، (2)۔ نابالغ سے حتی کہ وہ بالغ ہو جائے، (3)۔ اور مجنونو پاگل سے حتی کہ اسے عقل و ہوش آجائے۔ [سنن النسائي: 3432]

نامۂ اعمال لکھنے میں حکمت

تاکہ وہ انسان ہر گواہ بن سکیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے فرمایا: اے میرے بندو یہ تمہارے اعمال ہیں کہ جنہیں میں تمہارے لئے شمار کر رہا ہوں پھر میں تمہیں ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا تو جو آدمی بہتر) بدلہ (پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو بہتر) بدلہ (نہ پائے تو وہ اپنے نفس ہی کو ملامت کرے۔

[صحیح مسلم:6737]

ذرہ برابر خیر و شر بھی نامہ اعمال میں محفوظ کر لیے جانا

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ () وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ -الزلزلة:8-7

جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا۔

نیکیوں اور گناہوں کا لکھا جانا

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رب تبارک و تعالی سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں پھر ان کو بیان فرمایا۔

پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کر سکا تو اللہ نے اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی) کا بدلہ (لکھا اور اگر اس نے ارادے کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اللہ نے اس کے لیے اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھا۔

اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ نے اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھی ۔ اور اگر اس نے ارادے کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اللہ نے اس کے لیے ایک برائی لکھی [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:6491]

بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی کام نہ کر سکنے پر وہ کام لکھا جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر میں جاتا ہے تو اس کے وہ تمام عمل لکھ دیئے جاتے ہیں جو وہ حالت قیام اور زمانہ تندرستی میں کیا کرتا تھا

[صحيح البخاري:2996]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالی (اعمال) لکھنے والے فرشتوں سے کہتے ہیں کہ یہ بندہ اپنی صحت مندی میں جو بہترین اعمال کرتا تھا، ان کے مطابق (اس کا اجر و ثواب) لکھتے جاؤ۔یہاں تک کہ میں اسے شفاء عطا کر دوں۔ [السلسلة الصحيحة:1232]

تہجد کے لیے نیت کرنے کے باوجود نہ اٹھ سکنے پر اجر لکھا جانا

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا جو بستر پر آئے اور اس کی نیت یہ ہو کہ رات کو اٹھ کر نماز پڑھوں گا۔ پھر اس پر نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ (سوتے سوتے) صبح ہو گئی تو اس کو اس کی نیت کے مطابق اجر دیا جائے گا اور اس کی نینداس کے رب کی جانب سے اس پر صدقہ ہے۔ [ابن ماجۃ:1344]

عذر کی وجہ سے نیک کام نہ کرسکنے پر اجر لکھا جانا

وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

(التوبة:120)

اور نہ کسی ایسی جگہ پر قدم رکھتے ہیں جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں، مگر اس کے بدلے ان کے لیے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ یقینا اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ [شرح البخاری لابن العثیمین]

مسجد کی طرف جانے والے قدم لکھے جانا

بنو سلمہ کے لوگ مدینہ کے ایک کونے میں (مسجد سے دور) رہتے تھے۔ انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا، تو یہ آیت نازل ہوئی إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ (یس:12) بے شک ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور ان کے اثارات

تو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بے شک تمہارے نشاناتِ قدم لکھے جا رہے ہیں

[السلسلة الصحيحة:3500]

طواف میں اٹھائے گئے قدم لکھے جانا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص گن کر طواف کے سات چکر لگائے اور دو رکعت نماز پڑھے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور جو شخص ایک قدم بھی اٹھاتا یا رکھتا ہے اس پر اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اس سے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں [مسند احمد:4462]

حاجی کی سواری کے قدم لکھے جانا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے گھر سے بیت الحرام کے ارادے سے نکلتے ہو تو تمہاری اونٹنی کوئی قدم نہیں رکھتی اور نہ اسے اٹھاتی ہے مگر اللہ تعالی اس کے ساتھ تمہارے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور تم سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

[صحیح الترغیب والترھیب 1112]

سلام اور اس کا جواب لکھا جانا

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے السلام علیکم کہا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

اور جس نے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ [صحیح الترغیب والترھیب:2711]

تسبیحات کا کہنا لکھا جانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے چار کلمات چنے ہیں، سبحان اللہ والحمد للہ ولا إلہ إلا اللہ واللہ أکبر جس نے سبحان اللہ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور جس نے اللہ أکبر کہا اس کے لیے بھی اسی طرح ہے اور جس نے لا إلہ إلا اللہ کہا اس کے لیے بھی اسی طرح ہے۔ [صحیح الترغیب والترھیب:1554]

گھر والوں پر خرچ اور مریض کی عیادت لکھی جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کر دے تو (اس کا ثواب) سات سو گنا ہوگا ،

اور جو اپنی ذات پر اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کرے، یا کسی بیمار کی عیادت کرے یا کسی تکلیف دہ چیز کو (راستے سے) ہٹا دے تو ہر نیکی کا بدلہ اس کے مثل دس نیکیاں ہونگی۔ [مسند أحمد1690]

جانور کی خوراک کے دانے کے بدلے نیکی کا لکھا جانا

روح بن زنباع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ تمیم داری رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گئے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہ خود اپنے گھوڑے کے لئے جو کے دانے صاف کر رہے ہیں ، حالانکہ ان کے اہل خانہ وہیں پر تھے، روح ان سے کہنے لگے کہ کیا ان میں سے کوئی یہ کام نہیں کرسکتا؟

تمیم نے فرمایا کیوں نہیں لیکن بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے گھوڑے کے لئے جو کے دانے صاف کرے، پھر اسے وہ کھلا دے تو اس کے لئے ہر دانے کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔

[مسند احمد:16955]

اللہ کے راستے میں رکھے گئے جانور کے آثار لکھے جانا

لوگوں کو معاف کرنا لکھا جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے آدمیوں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں تھی مگر یہ کہ وہ لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا وہ مالدار آدمی تھا، اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست سے درگزر کریں اور اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقدار ہیں تم بھی اس سے درگزر کرو۔

[صحیح مسلم:4080]

لوگوں کی تکلیف، پریشانی دور کرنا لکھا جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی کسی پریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کردے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

[مسلم:6743]

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا لکھی جانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹائی، اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھے گا اور جس کے لئے اللہ نیکی لکھ دیتا ہے اسے اس کی وجہ سے جنت میں داخل کر دیتا ہے۔ [السلسلة الصحيحة:2306]

چھوٹے چھوٹے گناہ لکھے جانا

نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! معمولی گناہوں سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ عزوجل کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

[مسند أحمد:24415]

آنکھ کی خیانت لکھی جانا

رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی نامحرم عورت پر ایک مرتبہ نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ نظر مت ڈالا کرو کیونکہ پہلی نظر تمہیں معاف ہے لیکن دوسری نظر معاف نہیں ہے۔ [سنن أبي داود:2151]

رازوں اور سرگوشیوں کا لکھا جانا

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (الزخرف:80)

یا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک ہم ان کا راز اور ان کی سرگوشی نہیں سنتے، کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں۔

معمولی خیانتیں لکھی جانا

نبی ﷺ مال غنیمت میں سے ایک جانور کی پیشانی کے بال پکڑتے اور فرماتے اس میں سے میرا بھی وہی حصہ ہے جو تم میں سے کسی کا ہے، سوائے خمس کے اور وہ بھی تم پر ہی لوٹا دیا جاتا ہے،

لہذا دھاگہ اور سوئی یا اس سے بھی کم درجے کی چیز ہو تو وہ واپس کر دو،

اور خیانت سے بچو، کیونکہ وہ قیامت کے دن خائن کے لئے باعث عار و ندامت ہوگی۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:669]

مسجد میں گندگی پھیلانا بھی لکھا جانا

نبی ﷺ نے فرمایا:(میری امت کے) اعمال مجھ پر پیش کئے گئے تو میں نے ان کے برے اعمال میں سے مسجد میں تھوکنا اور اس کا دفن نہ کرنا پایا۔ [مسلم:1261]

غلاظت پھیلانا لکھا جانا

نبی ﷺ نے فرمایا:جس شخص نے قبلہ رخ تھوک دیا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا تھوک اس کی دنوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) ہوگا۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:222]

تنہائی میں کیے گئے حرام کام لکھے جانا

قیامت کے دن نامہ اعمال پیش کیے جانے کا منظر

لوگوں کا قبر سے اٹھ کر حشر کے میدان میں پہنچنا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ
-یس:51

اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

سب مخلوق کا اکٹھا ہونا کسی فرد کا بھی باقی نہ رہنا

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا
الکھف:47

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو بالکل چٹیل اور ہموار دیکھیں گے اور ہم لوگوں کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی باقی نہیں چھوڑیں گے۔

حشر کے میدان میں لوگوں کے ہاتھوں میں نامہ اعمال ملنا

جب بندوں کو قبر سے اٹھا کر میدان حشر میں کھڑا کیا جائے گا اور جب تک اللہ چاہے گا وہ محشر میں ننگے پاؤں ننگے جسم کھڑے رہیں گے،

اور جب حساب کا وقت آجائے گا اور جن سے اللہ حساب لینا چاہے گا تو اللہ ان کے نامہ اعمال کو لانے کا حکم دے گا جس کو معزز لکھنے والوں نے لوگوں کے اعمال کو ذکر کرکے لکھا ہوگا تو وہ ان نامۂ اعمال کو لے آئیں گے۔

پھر کچھ لوگوں کو دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا تو یہ خوش نصیب لوگ ہوں گے اور کچھ کو ان کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا یا ان کی پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا تو یہ بدبخت لوگ ہوں گے،

پس اس موقع پر ہر انسان اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے گا۔[تفسیر القرطبی]

فیصلوں کے انتظار میں آنکھوں کا پھٹ جانا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ اگلوں اور پچھلوں کو کھڑے ہونے کی حالت میں ایک مقررہ دن کے لیے جمع کرے گا۔ جس کا ایک دن چالیس سال کا ہوگا۔ ان کی آنکھیں پھٹی ہوئی ہوں گی اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوں گی، اور وہ مقدموں کے فیصلوں کا انتظار کر رہے ہوں گے۔ [صحیح الترغیب والترھیب:3591]

حشر کا لمبا دن ہو گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت (یوم یقوم الناس لرب العالمین) تلاوت کی اور فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب اللہ تمہیں پچاس ہزار سال کے لیے اس طرح اکٹھا کرے گا جس طرح تیر کو کمان میں ڈالا جاتا ہے۔

اور پھر اللہ تمہاری طرف (اتنا عرصہ) نظر بھی نہیں کرے گا۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 2817]

حشر کی گرمی

آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن سورج مخلوق سے اس قدر قریب ہو جائے گا یہاں تک کہ ان سے ایک میل کے فاصلے پر ہو جائے گا۔

سلیم بن عامر کہتے ہیں اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میل سے کیا مراد ہے؟ زمین کی مسافت یا وہ سلائی جس سے آنکھ میں سرمہ ڈالا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق تک پسینہ میں غرق ہوں گے۔

اور ان میں سے کوئی اپنے دونوں ٹخنوں تک، کوئی اپنے دونوں گھٹنوں تک، کوئی اپنے دونوں کولہوں تک، اور کوئی ایسا ہو گا جسے پسینے نے لگام ڈال رکھی ہو گی اور (ایسا فرماتے ہوئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ [صحیح مسلم: 7385]

حساب شروع کرنے کے لیے نبی ﷺ کی شفاعت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔قیامت کا دن لوگوں کو بہت لمبا محسوس ہوگا،یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ آؤ، آدم علیہ السلام کے پاس چلتے ہیں، وہ ابو البشر ہیں کہ وہ اپنے رب عزوجل کے سامنےہماری سفارش کردیں تاکہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ (شروع) کردے،چنانچہ سب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں، مجھے میری ایک خطا کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا تھا، آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے، البتہ تم نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ جو تمام انبیاء کی بنیاد ہیں۔

چنانچہ وہ سب نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے (وہ بھی یہی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں) البتہ تم خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔تو ابراہیم علیہ السلام بھی یہی کہیں گے کہ میں اس کام کا اہل نہیں ہوں۔

(بالآخر) لوگ نبی ﷺ کے پاس آئیں گے وہ مجھ سے کہیں گے کہ اے محمدؐ! ہمارے لیے اپنے رب سے سفارش کردیں کہ وہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے پس میں اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہوا گرپڑوں گا اور اس کی ایسی حمدبیان کروں گا جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں کی ہوگی اور نہ ہی اس کی ایسی حمد میرے بعد کوئی بیان کرے گا۔

پھر کہا جائے گا اے محمدؐ اپنا سر اٹھائیے مانگیں! آپ کو دیا جائے گا،کہیے! سنا جائے گا،اور سفارش کیجیے! سفارش قبول کی جائے گی۔ [مسند أحمد:2692]

ہر امت کو اس کے نامہ اعمال کی طرف بلایا جانا

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ () هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [الجاثيه:29-28]

اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھو گے، ہر امت اپنے اعمال نامہ کی طرف بلائی جائے گی، آج تمھیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے ۔یہ ہماری کتاب ہے جو تم پر حق کے ساتھ بولتی ہے، بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے، جو تم عمل کرتے تھے۔

دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پکڑایا جانا

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ () فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا () وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا () وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ () فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا () وَيَصْلَى سَعِيرًا (الانشقاق:12-7)

پس لیکن وہ شخص جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔سو عنقریب اس سے حساب لیا جائے گا، نہایت آسان حساب۔اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش واپس آئے گا۔اور لیکن وہ شخص جسے اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا گیا۔تو عنقریب وہ بڑی ہلاکت کو پکارے گا۔ اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا

دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال ملنے والے خوش بخت ہونگے

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ () إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ () فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ () فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (الحاقة:22-19)

سو جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا لو پکڑو، میرا اعمال نامہ پڑھو۔یقینا میں نے سمجھ لیا تھا کہ بے شک میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔پس وہ ایک خوشی والی زندگی میں ہوگا۔ایک بلند جنت میں۔

بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال ملنے والوں کی حسرتیں

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ () وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ () يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ () مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ () هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ (الحاقة:29-25)

اور لیکن جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش ! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش کہ وہ (موت) کام تمام کردینے والی ہوتی۔ میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔میری حکومت مجھ سے برباد ہوگئ۔

حق کے ساتھ فیصلے کے لیے نامہ اعمال سامنے رکھا جانا اور انبیاء کو گواہ بنانا

نامہ اعمال سامنے کھولا جانا

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا () اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا
[الاسراء:14-13]

اور ہم نے ہر انسان کا نصیب اس کی گردن میں لازم کر دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے، جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔ اپنی کتاب پڑھ، آج تو خود اپنے آپ پر بطور محاسب کافی ہے۔

تمام اعمال سامنے حاضر کیے جانا

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا ... (آل عمران:30)

جس دن ہر شخص حاضر کیا ہوا پائے گا جو اس نے نیکی میں سے کیا اور وہ بھی جو اس نے برائی میں سے کیا، چاہے گا کاش ! اس کے درمیان اور اس کے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا

انسان کو اس کے اگلے پچھلے تمام اعمال بتائے جانا

يُنَبَّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ () بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ () وَلَوْ أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ (القيامة:15-13)

اس دن انسان کو بتایا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔بلکہ انسان اپنے آپ کو خوب دیکھنے والا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بہانے پیش کرے

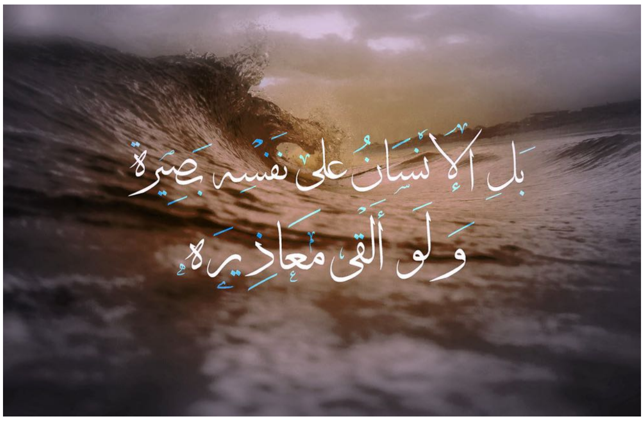

انسان کا اپنی کتاب پڑھنا

پوشیدہ باتیں ظاہر ہونا

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ [الحاقة: 18]

اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، تمھاری کوئی چھپی ہوئی بات چھپی نہیں رہے گی

سینوں کے بھید کھلنا

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ () إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ [العاديات:10-11]

اور جو کچھ سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا۔ بے شک ان کا رب اس دن ان کے متعلق یقینا خوب خبر رکھنے والا ہے

ہر شخص کا فرداً فرداً اللہ کے سامنے پیش ہونا

نامہ اعمال کی جانچ پڑتال ہونا

منہ پر مہر لگ جانا اور اعضاء کا گواہی دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوگے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور تم میں سے کسی ایک کی سب سے پہلے جو چیز بولے گی وہ ران اور ہتھیلی ہو گی۔

[مسند احمد:20043]

نیتوں سے حساب کا آغاز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک قیامت کے دن سب سے پہلا شخص جس کے خلاف فیصلہ کیا جائے گا وہ ہو گا جسے شہید کر دیا گیا، اسے پیش کیا جائے گا۔تو اللہ تعالی اسے اپنی (عطا کردہ) نعمت کی پہچان کرائے گا تو وہ اسے پہچان لے گا۔وہ پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کو پا کر کیا کیا؟

وہ کہے گا میں نے تیرے راستے میں لڑائی کی یہاں تک کہ مجھے شہید کر دیا گیا تو وہ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا۔تم اس لیے لڑے تھے کہ (تمہیں) بہادر کہا جائے، سو کہہ دیا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اس کو منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

وہ شخص جس نے علم حاصل کیا، اس کی تعلیم دی اور قرآن کی قراءت کی تو اسے پیش کیا جائے گا۔تو وہ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا تو وہ اسے پہچان لے گا وہ فرمائے گا تو نے ان نعمتوں کو پا کر کیا کیا؟ وہ کہے گا میں نے علم حاصل کیا اور اسے سکھایا اور تیری خاطر قرآن کی قراءت کی، وہ فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا۔تو نے علم اس لیے سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ کہا جائے یہ قاری ہے، سو وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

وہ شخص جس کو اللہ نے وسعت دی اور ہر طرح کا مال عطا کیا، اسے لایا جائے گا، وہ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا، تو وہ اسے پہچان لے گا، وہ فرمائے گا: تم نے ان نعمتوں کا کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے کوئی ایسی راہ نہیں چھوڑی جس میں مال خرچ کرنا تجھے پسند ہو مگر میں نے تیرے لیے وہاں خرچ کیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم نے جھوٹ بولا ہے، تم نے یہ سب اس لیے کیا تاکہ کہا جائے وہ سخی ہے، سو ایسا ہی کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا، پھر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ [صحیح مسلم:4923]

حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کا حساب

مومن کے گناہوں کو پیش کیا جانا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: ایک آدمی کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس پر اسکے صغیرہ گناہ پیش کرو سو وہ اس پر پیش کیے جائیں گے اور اس کے کبیرہ گناہوں کو اس سے پوشیدہ رکھا جائے گا اور اسے اس سے پوچھا جائے گا۔ کیا تو نے فلاں فلاں دن فلاں فلاں گناہ کیا تھا؟

وہ اقرار کرے گا اور انکار نہیں کرے گا لیکن اپنے کبیرہ گناہوں کی پیشی سے ڈر رہا ہو گا۔
کہا جائے گا: اس کے ہر گناہ کے عوض اس کو نیکی عطا کر دو۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: یہ دیکھ کر وہ بندہ کہے گا: میرے تو کچھ اور گناہ بھی تھے وہ مجھے یہاں نظر نہیں آ رہے؟

[السلسلة الصحيحة:3052]

کفار اور منافقین کی اعلانیہ تذلیل

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا کفار و منافقین کو علی الاعلان لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا اور کہا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ [صحیح مسلم:7191]

اللہ تعالی کا باریک بینی سے حساب کرنا

حق داروں کے حقوق کے لیے بار بار پیشی

ظلم کی وجہ سے قیامت کے دن نیکیوں کا مٹ جانا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان سرزمین عرب پر بتوں کی عبادت سے مایوس ہو چکا ہے لیکن وہ اس کے علاوہ تم سے معمولی برائیاں کروا کر راضی ہو جائے گا اور وہ معمولی برائیاں قیامت کے دن ہلاک کردینے والی ہوں گی۔

اپنی طاقت کے مطابق ظلم سے بچو کیونکہ بندہ قیامت کے دن نیکیاں لے کر آئے گا اور وہ خیال کرے گا کہ وہ نجات دلا دیں گی اور) دوسرا (بندہ مسلسل کہہ رہا ہوگا کہ اے رب! تیرے بندے نے مجھ پر ظلم کیا تو اللہ فرمائے گا کہ اس کی نیکیوں میں سے مٹا دو اور وہ اسی طرح ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ گناہوں کہ وجہ سے اس کی ایک نیکی بھی باقی نہیں رہے گی۔

اور اس کی مثال مسافروں کی ہے کہ وہ جنگل میں اتر پڑے اور ان کے پاس ایندھن لکڑی وغیرہ نہ ہو۔ پھر لوگ لکڑی جمع کرنے کے لیے منتشر ہو جائیں۔ سو وہ نہیں ٹھہریں کہ لکڑیاں جمع کرتے رہیں۔ پھر انہوں نے آگ بھڑکائی اور جو وہ پکانا چاہتے تھے، وہ پکایا۔ اسی طرح گناہوں کا معاملہ ہے۔ [صحیح الترغیب والترھیب:2221]

قیامت کے دن ظالم سے مظلوم کو قصاص دلایا جائے گا

مفلس شخص

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا کہ جو نماز روزے زکوۃ و غیرہ سب کچھ لے کر آئے گا لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا۔

تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دیے جائیں گے پھر اس آدمی کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

[صحیح مسلم:6744]

اعمال کو تولہ جانا

عبداللہ بن قیس کہتے ہیں کہ لوگوں کو قیامت کے دن تین مرتبہ پیش کیا جائے گا،

پہلی دو مرتبہ پیش ہونے میں بحث و مباحثہ ہوگا اور عذر پیش کیے جائیں گے۔

اور جہاں تک تیسری مرتبہ کا پیش ہونا ہے تو اس وقت لوگوں کے ہاتھوں میں نامۂ اعمال پہنچ جائیں گے تو کچھ لوگ اپنا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں لیں گے اور کچھ بائیں ہاتھ میں لیں گے۔[تفسیر البغوی]

انصاف کے ترازو رکھ دیے جائیں گے

میزان کی وسعت اور بڑائی

قیامت کے دن (بڑے بڑے) ترازو رکھے جائیں گے، ان میں زمین و آسمان کا وزن بھی کیا جا سکے گا

ہر چھوٹی بڑی بات کا وزن کیا جائے گا

بندوں کو بھی تولا جانا

اللہ کے نیک بندوں کا وزن

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ پیلو کی مسواک چن رہے تھے، ان کی پنڈلیاں پتلی تھیں، جب ہوا چلتی تو وہ لڑکھڑانے لگتے تھے، لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے،

تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ تم کیوں ہنس رہے ہو؟ لوگوں نے کہا اے اللہ کے نبی! ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر،

آپ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ دونوں پنڈلیاں میزان میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہیں

[مسند احمد:3991]

اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کرنے والوں کا وزن

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (الكهف:105)

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے، سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔

میزان میں بھاری اعمال

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اگر آسمان و زمین اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو یہ دوسرا پلڑا جھک جائے گا۔

[مسند احمد:6750]

حسن خلق

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میزان میں حسن اخلاق سے زیادہ بھاری چیز کوئی نہیں۔ [سنن أبي داود:4801]

لمبی خاموشی

آپ ﷺ نے فرمایا: تم اچھے اخلاق اور طویل خاموشی کو لازم پکڑلو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! مخلوقات نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو ان (دونیکیوں) کے برابر ہوں [السلسلة الصحیحة:1938]

زبان سے ہلکے میزان میں بھاری

نبی ﷺ نے فرمایا: دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں، ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو عزیز ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ [البخاری:6406]

میزان کو آدھا بھرنے والا عمل

سُبْحَانَ اللّٰہِ نِصْفُ الْمِیزَانِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ کہنا نصف میزان ہے
[مسند احمد:18287]

میزان کو پورا بھرنے والا عمل

الْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَأُ الْمِیزَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے۔
[صحیح مسلم:556]

نماز جنازہ ادا کرنا اور دفنانے تک ساتھ رہنا، احد پہاڑ سے وزنی عمل

اولاد کی وفات پر ماں باپ کا صبر

ہدایت مانگیں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ () رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اے ہمارے رب ! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی
اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے۔
اے ہمارے رب !بے شک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے
جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

(آل عمران9-8)

دعا

دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا

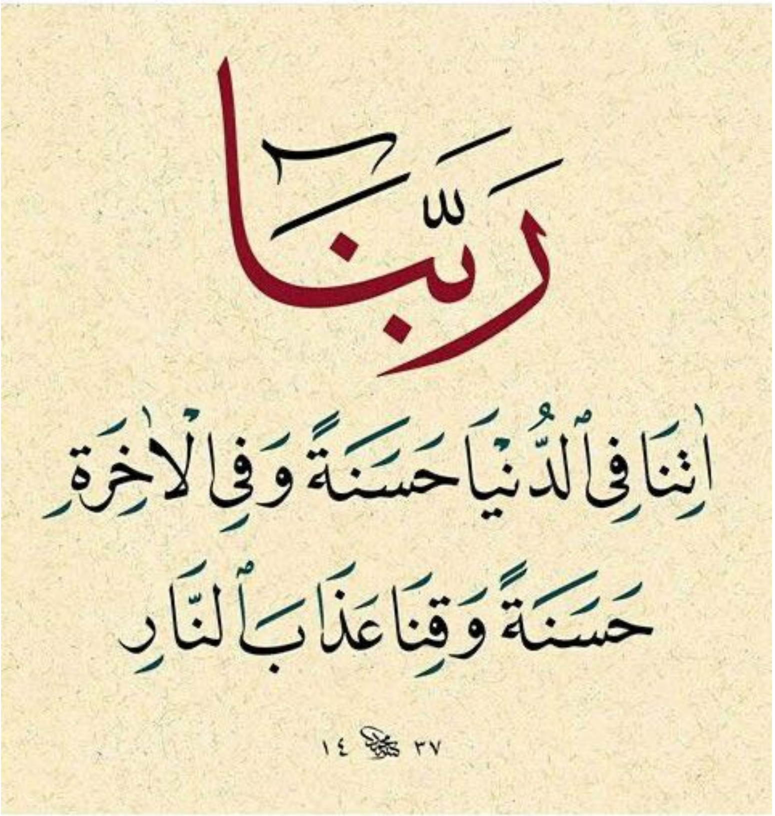

اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطافرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

(البقرۃ:201)

آخرت میں عافیت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت مانگتا ہوں

[مسند احمد:4785]

دعا

اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

اے اللہ ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کرے ۔ اور میں جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کرے

[ابن ماجہ:3846]

دعا

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا مانگنا

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اے ہمارے رب ! ہمیں عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

(آل عمران:194)

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے اللہ ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔

[مسند احمد:18056]

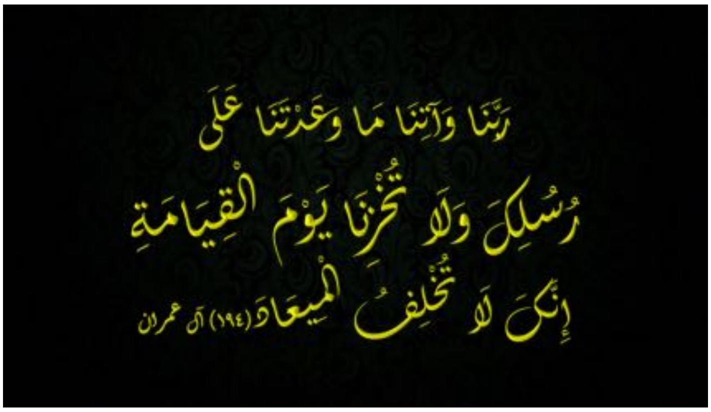

دعا

قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا

اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے
اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

[سنن ابوداود:5087]

دعا

سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے رب ! مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ایمان والوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا۔

(ابراھیم:41)

✓ کرنے کے کام

✓ نیک اعمال کریں اور گناہوں سے بچیں

✓ آج عمل کا وقت ہے

✓ اپنے نامہ اعمال کو دیکھ کر خوش ہونے کے لیے

✓ کثرت سے استغفار کریں

عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مبارک ہو اس کو جو اپنے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے [سنن ابن ماجۃ:3818]

✓ دنیا میں ہی اپنا محاسبہ کریں

✓ اپنی ذات کا خود محاسبہ کرتے رہیں

اور حسن بصری کہتے ہیں کہ مومن اپنی ذات پر نگران ہے، وہ اللہ عزوجل کے لیے اپنا محاسبہ کرتا ہے

✓ اپنی ذات کا محاسبہ ایسے کریں جیسے اپنے شریک کا محاسبہ کیا جاتا ہے

- دنیا میں ہی اپنے حقوق کی معافی مانگ لیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سے (اس دنیا میں) معاف کرا لے۔ اس لیے کہ آخرت میں روپے پیسے نہیں ہوں گے۔ اس سے پہلے (معاف کرا لے) کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیوں میں سے حق دلایا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس (مظلوم) بھائی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔ [البخاری: 6534]

- انسان سوچ سمجھ کر یہ زندگی بسر کرے اور تقوی والی زندگی بسر کرئے ایسے کام نہ کرئے جو انسان کے حسنات کے بجائے سیات میں لکھا جائے اور اس میں نیت کا بھی بہت بڑا عمل دخل ہے بظاہر دیکھنے میں کچھ کام بہت اچھے لگتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ دائیں لکھے جانے کے بجائے نیت کی خرابی کی وجہ سے بائیں طرف لکھے جائیں گے اللہ ہمیں محفوظ رکھے

سبحان اللہ

الحمد للہ

لا إله إلا الله

الله أكبر